RAMPUR STATE GAZETTE

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۵ | مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۸ محرم الحرام سنہ ۱۳۲۹ھ مطابق ۳۰ جنوری سنہ ۱۹۱۱ء | جلد ۲۳

فہرست مضامین

آرمی آرڈر پیشگاہ اعلیٰحضرت بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

واقع ۱۶ جنوری سنہ ۱۹۱۱ء

مابدولت اقبال منظور فرماتے ہیں کہ کپتان صاحبزادہ سجاد علیخان بہادر کو بصلہ خدمات ایڈیکانگ ملٹری ڈپارٹمنٹ کے بجٹ سے مبلغ دو سو پچاس روپیہ ماہوار تنخواہ دیجائے عملدرآمد ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء سے ہونا چاہیے۔ اور درج گزٹ ہو۔

آرمی آرڈر پیشگاہ اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۷ جنوری سنہ ۱۹۱۱ء

حسب استدعاے معروضہ ۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء کرنیل صاحب بہادر کمانڈنٹ افواج عــ۳۰۹ صوبہ دار منور حسین خان ولد خان بہادر خان شہرد پٹالین اسٹیٹ انفنٹری علی غول کمپنی (۱) کو بجاے خالی بعہدہ لفٹنٹ ایڈجوٹنٹ مقرر کیا گیا۔ اب تنخواہ چالیس روپیہ ماہوار اور دس روپیہ ماہوار الاونس ایڈجوٹنٹی کے کام کا کل پچاس روپیہ ماہوار پاینگے۔ ۱۸ جنوری سنہ ۱۹۱۱ء سے عملدرآمد ہونا چاہیئے۔ اور آرڈر ہذا درج گزٹ ہوے۔

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۷ جنوری سنہ ۱۹۱۱ء

مثبتہ رپورٹ صاحب ہوم سکرٹری بہادر نسبت نفاذ حکم عطاے اختیار مصارف معمولی تعدادی بیس روپیہ بہ سپرنٹنڈنٹ جیل واسسٹنٹ سرجن مشمولہ کاغذات مسدودی اختیارات صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل واسسٹنٹ سرجن بابت مصارف وغیرہ۔

حکم ہوا کہ

حسب وضاحت رپورٹ وتحریر صاحب ہوم سکرٹری بہادر مصارف معمولی کا اختیار ڈاکٹر عبد الحکیم خان صاحب اسسٹنٹ سرجن کو براے شفاخانہ و جیل بیس روپیہ تک کا دیا جانا منظور کیا جاتا ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہون۔

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۸ جنوری سنہ ۱۹۱۱ء

مولوی ریاض الاسلام کا انتقال ہوگیا۔ تحصیلداری شاہ آباد پر بدولت اقبال کپتان محمد جمیل خان ایڈیکانگ کا تقرر منظور فرماتے ہین۔ آیندہ فوجی اسٹاف سے انکا کوئی تعلق نہ رہیگا۔ منشی محمد جمیل خان کو ایکسو روپیہ ماہوار تنخواہ اور پچیس روپیہ ماہوار الاونس صیغہ مال سے ملیگا۔

حکم ہوا کہ

حسب صراحت مندرجہ بالا احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک ایک نقل اس روبکار کی صاحب ریونیو سکرٹری بہادر اور کرنل صاحب بہادر کمانڈنگ افواج کے پاس مرسل ہو۔

روبکار اجلاس صاحب ریونیو سکرٹری بہادر واقع ۲۸ جنوری سنہ ۱۹۱۱ء

چونکہ بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم ۱ فروری سنہ ۱۹۱۱ء کو دبدبہ اور دہن پور بیجے پور وغیرہ واسطے شکار کے تشریف لیجاینگے اور قریب دو تین ہفتہ کے شکار ہوگا۔ لہذا بنظر مناسب

حکم ہوا کہ

منشی امتیاز علیخان قائم مقام تحصیلدار ملک فوراً سوار کو۔ اور منشی حبیب شاہ خان تحصیلدار سوار ملک تبدیل ہون۔ اور یہ تبادلہ اسوقت تک قائم رہیگا جبتک کہ بندگان حضور پرنور شکار مین تشریف رکھینگے۔

ملخص حکم اجلاس صاحب ہوم سکرٹری بہادر
رخصت

۲۵ر جنوری سنہ ۱۹۱۱ء

رخصت یکماہ نیٹو ڈاکٹر جنادا اس متعینہ برنچ ڈسپنسری بوجہ شادی دختر اجلاس ہمایون سے منظور فرمائی گئی - اور مکند رام نیٹو ڈاکٹر بجائے موصی الیہ باضافہ الاؤنس چار روپیہ ماہوار علاوہ تنخواہ مامور کئے گئے -

روبکار اجلاس صاحب ہوم سکرٹری بہادر
واقع ۲۰ر جنوری سنہ ۱۹۱۱ء

چونکہ طاعون کا ٹیکہ نہایت مفید ثابت ہوا - عام طور سے شہر کے اشخاص روزانہ کثیر تعداد مین ٹیکہ لگانے کے واسطے صدر شفاخانہ مین آرہے ہین ٹیکہ شدہ اشخاص کی تعداد قریب چار ہزار کے ابتک پہنچ چکی ہے - ابتدا سے ایک رجسٹر موجود ہے جسمین ہر ایک ٹیکہ لگانے والے کا نام ولدیت عمر و سکونت درج ہوتی ہے - روزانہ اموات طاعون کا ایک نقشہ میونسپلٹی سے آتا ہے اور ایسی اموات کی نسبت خاص طور پر اظہار کی تاکید کی گئی ہے جنکے ٹیکہ لگایا گیا ہو رجسٹر سے نقشہ کی روزانہ مطابقت ہوتی ہے خدا کے فضل سے سب ایسے اشخاص جنہون نے ٹیکہ لگالیا ہے وبائے طاعون سے اسوقت تک محفوظ اور صحیح سالم موجود ہین ایک شخص کو بھی گزند نہین پہنچا حالانکہ کثیر تعداد ہوگئی ہے - افواہ سنی گئی تھی کہ چند فوج کے آدمی ٹیکہ کے بعد طاعون سے فوت ہوے اس خیال سے کہ ایسی افواہ ممکن ہے کہ لوگون کے دلون مین ٹیکہ کی جانب سے غیر اطمینانی پیدا کرے نہایت احتیاط کے ساتھ پورے طور پر جانچ اور تحقیقات کی گئی اور یہ افواہ محض بے بنیاد ثابت ہوی - سمجھ مین نہین آتا کہ ایسی مفید شئے سے لوگون کے دلون کو غیر مطمئن کرنیکا کیا نتیجہ سوچا گیا ہے - عام غلط فہمی رفع کرنے کے لئے اس افواہ کی تردید ہونا مناسب ہے - لہذا

حکم ہوا کہ

نقل روبکار ہذا بغرض اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو - اور ایک نقل صدر شفاخانہ مین بھیجی جائے -

صاحب ہوم سکرٹری بہادر

ملخص بریگیڈ آرڈرز اجلاس صاحب کرنیل بہادر کمانڈنٹ افواج
رخصت

۵ر جنوری سنہ ۱۹۱۱ء

حسب سفارش صاحب کمانڈنگ افسر شہر و اسکواڈرن مرزا وارث علی جمعدار ٹروپ نمبر ۶ کی رخصت دس یوم بضرورت تعزیہ داری ۵ر جنوری سنہ حال سے ۱۴ر جنوری تک بذمہ داری کمانڈنگ افسر صاحب منظور کیگئی -

۱۴ر جنوری سنہ ۱۹۱۱ء

حسب سفارش لفٹنٹ کمانڈنگ افسر مرزا امیر بیگ جمعدار شہر و اسکواڈرن ٹروپ نمبر ۵ کی رخصت یکماہ ۱۵ر جنوری سنہ حال سے ۱۴ر جنوری تک بضرورت جانے بریلی منظور کی گئی -

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکرٹری بہادر
واقع ۱۸ر جنوری سنہ ۱۹۱۱ء

بملاحظہ عرضی مسماۃ آبادی بیگم بنت غلام حسین خان ساکن گھیر میانجانخان تصدیق شدہ رجسٹرار صاحب بدر خواست اطلاع موقوفی مسمی شیر علیخان ولد عبد الرزاق خان ساکن محلہ

بہانجہ خود مختار نامہ عام

مسماۃ آبادی بیگم بنت غلام حسین خان ساکن گھیر میانجان خان نے مسمی شیر محمد خان ولد عبدالرزاق خان بہانجہ اپنے کو مختار عام سے موقوف کر کے دفتر رجسٹرار صدر مین تصدیق کرادیا ہے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

اطلاع موقوفی مختار عام مذکور عدالتہائے کو دیجائے۔ اور ایک نقل حکم ہذا درج گزٹ ہو۔

صاحب جوڈیشل سکریٹری

ملخص حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۲۸ جنوری سنہ ۱۹۱۱ء

حسب رپورٹ صاحب جج بہادر رخصت ۱۰ یوم انعام الحق نقلنویس عدالت جج بذمہ داری الفت رائے نقلنویس منظور کی گئی۔

پریس ریاست رامپور مین چھپکر شائع ہوا

روبکار اجلاس صاحب ہوم سکرٹری بہادر - واقع ۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء عیسوی

بسلسلہ دورہ متعلق مردم شماری شفاخانجات تحصیل کے دیکھنے کا موقع ملا - معائنہ کے متعلق مفصل یادداشت شامل روبکار ہذا ہے جس سے ہر ایک شفاخانہ کی موجودہ حالت ظاہر ہوتی ہے شفاخانہ تحصیل سوار مین چند امور قابل توجہ صاحب اسٹیٹ سرجن دیکھے گئے - نیز مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مفصلات کے شفاخانجات کی حالت سے صاحب اسٹیٹ سرجن کو اطلاع دیجائے تاکہ جو امور قابل اصلاح ہون اونکا مناسب انتظام کیا جائے - زہریلی دواؤن اور کوکین کی بابت ہر ایک ہاسپٹل اسسٹنٹ کو مینے خود ہدایت کردی ہے کہ انکا صرف علیحدہ دکھایا جاوے لہذا

حکم ہوا کہ

ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع مین بھیجی جاوے اور ایک نقل روبکار ہذا مع نقل یادداشت معائنہ مشمولہ بنا بر آگاہی صاحب اسٹیٹ سرجن کی خدمت مین مرسل و اصل دفتر مین رہے -

نقل یادداشت معائنہ شفاخانجات تحصیلات

متعلق دورہ صاحب ہوم سکرٹری بہادر بسلسلہ معائنہ کام مردم شماری من ابتدای ۳ لغایت ۱۸ دسمبر ۱۹۱۰ء

۳ دسمبر ۱۹۱۰ء - تحصیل ٹانڈہ - آج ٹانڈہ کے شفاخانہ کا معائنہ کیا گیا - ابوسعید اللہ ہاسپٹل اسسٹنٹ ایک کمپونڈر ایک کہار ایک خاکروب یعنی کل عملہ موجود ہے مجھے بڑی خوشی ہوئی کہ اس شفاخانہ کی حالت قابل اطمینان ہے - ہر چیز - آلات - ادویات - اپنے موقع پر سلیقہ سے رکھے ہین جس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ ابوسعید اللہ ہاسپٹل اسسٹنٹ اپنے کام کو دلچسپی کیساتھ دیکھتے ہین - دریافت سے معلوم ہوا کہ مریض کسی خاص ایک مرض کے اسوقت شاکی نہین ہین اور روزانہ تعداد پچاس کے قریب ہوجاتی ہے رجسٹر موجودات کے موافق سامان موجود ہے - سالانہ خرچ کی دوائین اپنے بکسون مین بند رکھی ہین - اونکے واسطے ایک الماری کی ضرورت ہے - ابوسعید اللہ ضابطہ کی تحریر صاحب اسٹیٹ سرجن کی وساطت سے ہمارے پاس بھیجدین - مینے ہدایت کردی ہے کہ کوکین کا خرچ علیحدہ دکھایا جایا کرے اور اوسکے صرف کی بطور خاص صاحب اسٹیٹ سرجن کو اطلاع دیتے رہین -

۴ دسمبر ۱۹۱۰ء - تحصیل سوار - آج مینے شفاخانہ تحصیل سوار کا معائنہ کیا شیخ محمد بخش ہاسپٹل اسسٹنٹ اور عملہ موجود تھا تمامی دوائین الماریون مین چن دیگئی ہین لیکن کوکین جیسی احتیاط سے رکھنے والی چیز باہر ایک کھلے ہوے بکس مین پڑی تھی - جو دریافت کرنے پر کمپونڈر نے نکالکر دی - اور زہریلی ادویات کی الماری مین مینے اپنے ہاتھ سے رکھدی - آلات جراحی صاف نہین ہین - ہاسپٹل اسسٹنٹ کو رجسٹر موجودات سے بیخبر پایا یہ رجسٹر بھی کمپونڈر نے پیش کیا - ایک بڑی الماری ادویات کا ایک پٹ علیحدہ ہے اسکو چند پیچ لگا کر درست کرنا دشوار نہ تھا چھوٹی الماریان بھی شکستہ حالت مین ہین ایک کا ایک کیواڑ ندارد ہے - جو تھوڑی سی تکلیف سے درست ہوسکتا تھا دوا تقسیم کرنیکے کمرہ مین جہان آنکھ کی دوائین رکھی تھین ایک ایسا میلا کپڑا ملا جسکی مثال کسی گندی چیز سے دینا آسان نہین ہے جملہ امور پر غور کرکے ہمکو یہ راے

قائم کرنا پڑی کہ محمد بخش ہاسپٹل اسسٹنٹ صفائی اور ترتیب سے کم دلچسپی رکھتے ہین۔ روزانہ مریضونکی تعداد قریب ساٹھ کے یہان گنگی تپ ولرزہ کی شکایت خاص ہے۔

۶ ر دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء ۔ تحصیل بلاسپور۔ آج شفاخانہ بلاسپور کا معائنہ کیا گیا۔ سید عاشق علی ہاسپٹل اسسٹنٹ یہان متعین ہین دوائین جو نئی آئی ہین رجسٹر پر چڑہائی گئین ہین اوزار جراحی صاف سب دوائین سلیقے کیساتھ رکھی ہوئی ہین زہریلی ادویات علیحدہ الماری مین مقفل ہین حالت نہایت عمدہ ہے خوب صفائی اور سلیقہ کام مین لایا جاتا ہے۔ مین ہاسپٹل اسسٹنٹ کے کام سے خوش ہون۔ یہانکے عام اشخاص کو انکی کوئی شکایت نہین ہے مریضونکی تعداد پچاس کے قریب ہے کوئی خاص قسم کا مرض نہین ہے۔

۸ ر دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء ۔ تحصیل شاہ آباد۔ آج مینے شفاخانہ شاہ آباد کا معائنہ کیا۔ مکان صاف ہے۔ دوائین قاعدہ سے الماریون مین لگا دیگئی ہین۔ اس بات سے بابو سیتا رام ہاسپٹل اسسٹنٹ خوش ہین کہ ایک سال کے مصارف کیلئے انکو دوائین مل گئی ہین تھوڑی تھوڑی دوائین آنے سے یہ بہتر طریقہ ہے کہ ایک ہی مرتبہ مین سالانہ ضرورت کے قابل تحصیلات کے شفاخانون مین دوائین بہیجدیا کرین زہریلی دوائین علیحدہ الماریون مین بند رہتی ہین یہ شفاخانہ دوسرے شفاخانونسے بڑا بھی ہے اور سب سے اچھی حالت مین ہے پچپن مریض درج رجسٹر ہین ساٹھ تک ہوجاتے ہین کسی خاص مرض کی شکایت نہین۔ ہاسپٹل اسسٹنٹ علیل ہین اور انکے زخم کو ابھی فائدہ نہین ہے۔ انکی بعض کمپونڈر کی نسبت بعض امور سنے گئے ہین جنکی تحقیقات کے بعد رائے قائم کیجائیگی۔

۱۴ ر دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء ۔ تحصیل ملک۔ آج مینے ملک کے انگریزی شفاخانہ کا معائنہ کیا۔ سب دوائین اور اوزار صاف اچھی حالت مین قرینہ سے چنے ہوے پائے آج اسوقت تک جبکہ مینے معائنہ کیا ۔۔۔ مریضون کی تعداد تہی رشید الدین ہاسپٹل اسسٹنٹ سے یہان کے لوگ عام طور سے خوش ہین انکو یہان عرصہ بھی زیادہ ہوگیا ہے اور بہت سے مقامی حالات سے واقف بھی ہین افسوس کیساتھ اس تحصیل مین مرض طاعون کی شکایت سنی گئی بریلی رامپور کی سڑک قصبہ کے درمیان مین ہے اور باہر کے آدمی اس وبا کو لے آئے ہین خاص طور سے علاج مین کوشش اور دفعیہ کی تدبیر کرنی چاہئے۔ فقط۔